Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

جمعہ 4- جون 1999ء

جمعہ 4- جون 1999ء - 19 صفر 1420 ہجری - 4- احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 123

اللہ تعالیٰ کی عظمت

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے - میں جبار ہوں - اور میرے لئے ہی بڑائی اور بزرگی ہے - میں بادشاہ ہوں اور بلند شان ہوں - اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی تمجید بیان کرتا ہے - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کو بڑے جوش سے دہرا رہے تھے یہاں تک کہ منبر لرزنے لگا اور ہمیں خطرہ ہوا کہ منبر آپ سمیت گر نہ جائے -

(مسند احمد جلد 2 صفحہ 88)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کیا بد بخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے۔ اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں، کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں۔ اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔ اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے۔ کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے۔ پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لئے ایسے بے خود کیوں ہوتے؟ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو۔ (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 21)

وہ عرش پر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ زمین پر نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبدء ہے تمام فیضوں کا۔ اور مرجع ہے ہر ایک شئے کا۔ اور مالک ہے ہر ایک ملک کا۔ اور متصف ہے ہر ایک کمال کا اور منزہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے۔ اور مخصوص ہے اس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں۔ اور اس کے آگے کوئی بات بھی انہونی نہیں۔ (روحانی خزائن جلد 20۔ صفحہ 310)

تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے۔ تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جاوے۔ دنیا ہزاروں بلاؤں کی جگہ ہے جن میں سے ایک طاعون بھی ہے سو تم خدا سے صدق کے ساتھ پنجہ مارو تا وہ یہ بلائیں تم سے دور رکھے۔ کوئی آفت زمین پر پیدا نہیں ہوتی جب تک آسمان سے حکم نہ ہو اور کوئی آفت دور نہیں ہوتی جب تک آسمان سے رحم نازل نہ ہو۔ سو تمہاری عقلمندی اسی میں ہے کہ تم جڑ کو پکڑو نہ شاخ کو۔

(کشتی نوح - روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13)

خدا کے پرستاروں کے لئے

خوشیوں کے تین مقام

سیدنا محمود المصلح الموعود کے عہد ادارت کا رسالہ "تشحیذ الاذہان" قادیان، حضرت مسیح موعود کی بہت سی نایاب تحریرات، پر معارف ملفوظات اور غیر مطبوعہ اشعار کا حامل و پاسبان ہے۔ مثلاً رسالہ کے یکم ستمبر 1906ء کے پرچہ میں صفحہ 25 پر حضرت صاحب کا رقم فرمودہ ایک پرانا نوٹ سپرد اشاعت ہوا جو عرفان و ایقان کا ابدی شاہکار ہے۔ جس کا مکمل متن ہدیہ قارئین ہے۔

میں کیوں خوش ہوں؟ میرے دل میں تین خوشیاں ہیں جو میرے لئے دنیا اور آخرت میں بس ہیں۔

1۔ ایک یہ کہ میں نے اس سچے خدا کو پالیا ہے جو درحقیقت خدا ہے جس کی طرف سجدہ کرتے ہوئے ہر ایک ذرہ ایسا ہی جھکتا ہے جیسا کہ ایک عارف جھکتا ہے۔

2۔ دوسری یہ کہ اس کی رضامندی.... میں نے اپنے شامل حال دیکھی ہے اور اس کی رحمت سے بھری ہوئی محبت کا میں نے مشاہدہ کیا ہے۔

3۔ تیسرے یہ کہ میں نے دیکھا اور تجربہ کیا ہے کہ وہ عالم الغیب ہے اور ایسا کامل رحیم ہے کہ ایک رحم اس کا تو عام ہے اور ایک خاص رحم اس کا ان لوگوں سے تعلق رکھتا ہے جو اس میں کھوئے جاتے ہیں۔ اور وہ قدیر ہے جس کی تکلیف کو راحت کے ساتھ بدلنا چاہے ایک دم میں بدل سکتا ہے۔ یہ تین صفتیں اس کے پرستاروں کے لئے بڑی خوشی کا مقام ہیں۔"

☆......☆......☆......☆

اے میرے دل کے درماں ہجراں ہے تیرا سوزاں
کہتے ہیں جس کو دوزخ وہ جاں گزا یہی ہے
لعل یمن بھی دیکھے در عدن بھی دیکھے
سب جوہروں کو دیکھا دل میں جچا یہی ہے
(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2-50 روپے

مرتبہ - حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 53

ریکارڈ شدہ 23-اپریل 1999ء
نشر-26-اپریل 1999ء

قبولیت دعا

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

آج کی کلاس حضرت مسیح موعود کی ایک دعا اور اس کے نتیجے میں جو حیرت انگیز شفاء ہوئی اس کا ذکر ہو گا۔

وہ میرے ماموں جان سید ولی اللہ شاہ صاحب کی زبانی فلسطین میں مولوی شمس صاحب نے ریکارڈ کیا تھا انہوں نے اس کو درج کر کے پھر اس وقت کے اخبار میں چھپوا دیا تھا۔

وہ واقعہ الحکم 28 جولائی 1938ء کو شائع ہوا جو میں ابھی آپ کو سناتا ہوں۔

فرمایا:-

میرے جو سب سے بڑے ماموں جان تھے ان کا نام تھا سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب حضرت مولوی صاحب نے جو واقعہ درج کیا وہ یہ ہے۔

آج دمشق میں سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے مجھ کو بیان کیا کہ میری والدہ صاحبہ سیدہ بیگم کی بیعت کا باعث یہ ہوا کہ والد صاحب نے پہلے پوشیدہ طور پر بیعت کی ہوئی تھی۔

حضرت مسیح موعود کی بیعت میرے نانا جان نے پہلے ہی کر لی تھی اور چونکہ اس زمانے میں عورتوں کا کافی لحاظ رکھا جاتا تھا رعب تھا۔ انہوں نے اپنی بیگم کو (میری نانی کو) نہیں بتایا تھا ان کو پھر خدا نے خواب میں بتایا اور عجیب طریقے سے بتایا۔ یہ واقعہ لکھا ہوا ہے۔

انہی ایام میں جبکہ وہ بیعت کر کے آئے ہوئے تھے والدہ صاحبہ مرض سل سے بیمار تھیں۔

ان کو بہت خطرناک Tuberculosis تھا اتنا کہ لوگوں کو خیال تھا کہ اب گئیں کہ گئیں۔ بچے رات کو دیکھ کے صبح کہتے تھے پتہ نہیں والدہ صاحبہ ہیں بھی کہ نہیں۔

آخری رات مایوسی کی وہ تھی جب کہ والد صاحب سیالکوٹ کسی شہادت پر گئے ہوئے تھے۔ والدہ صاحبہ بیماری سے اس قدر لاچار ہو گئی تھیں کہ چارپائی سے اٹھنا بھی محال تھا اور مجھے یاد ہے کہ ایک رات جبکہ ہم سمجھتے تھے کہ آج آخری رات ہے ہم سب بہن بھائی چارپائی کے ارد گرد کھڑے رو رہے تھے۔ جب گیارہ بارہ بجے کے قریب میں سونے کے کمرے میں گیا تو مجھے یقین تھا کہ صبح والدہ نہیں ہوں گی۔ جب صبح ہوئی تو میں حضرت والدہ صاحبہ کے پاس گیا تو آپ کو اطمینان کی حالت میں پایا۔ دیکھ کر ہمیں نہایت تعجب ہوا کہ نہ بخار ہے نہ کھانسی نہ بلغم۔ ایک رات کے اندر یہ انقلاب ہو گیا کہ کچھ بھی نہیں رہا۔

آپ نے ہم کو دیکھ کر فرمایا کہ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ میں صحت یاب ہو جاؤں گی اور اس بیماری سے فوت نہیں ہوں گی۔ اور اس پر رات کا خواب سنایا کہ میں نے آج رات حضرت مسیح موعود کو دیکھا کہ بہت سی مخلوقات ہے سب طرف لوگ کہہ رہے ہیں کہ حضرت مہدی تشریف لے آئے ہیں۔

اتنے میں کیا دیکھتی ہوں کہ ایک شخص کثیر التعداد آدمیوں کے ساتھ چلے آرہے ہیں اور ان کے اوپر دو شخصوں نے دائیں بائیں سے چھتری تانی ہوئی ہے۔ اب والدہ صاحبہ نے یہ سن کر کہ یہ مہدی ہیں اپنی انگلی سے ان کو مخاطب کرتے ہوئے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا کہ۔

اگر آپ مہدی موعود ہیں تو میرے لئے دعا کریں کہ میں شفایاب ہو جاؤں اس پر حضرت مہدی... نے ایک آب خورے میں پانی دم کر کے ایک چھوٹے سے بچے کے ہاتھ بھیجا اور کہا کہ یہ پی لو شفا ہو جائے گی اور یہ شفا اس بات کی علامت ہو گی کہ جس کا انتظار کیا جاتا ہے وہ آگیا ہے۔

فرمانے لگیں اس خواب کے بعد جب میری آنکھ کھلی تو تمام بیماری کے آثار میں نمایاں کمی آ گئی تھی اس وقت سے چند ہفتے کے اندر ہی آپ کو مکمل شفاء ہو گئی وہ دن جب وہ باہر نکل کر چلی ہیں ہمارے لئے عید کا دن تھا۔

جب نانا جان سفر کے بعد واپس آئے اور انہوں نے اپنا خواب سنایا تو والد صاحب نے کہا کہ وہ مہدی فی الحقیقت آ گئے ہیں۔ اور اسی وقت ایک رقعہ میں یہ خواب لکھ کر ایک میرے ماموں زاد بھائی کے ہاتھ قادیان کی طرف بھیج دیا۔ چنانچہ حضور نے دعا کی اور والد صاحب کو لکھ بھیجا کہ میں نے دعا کی ہے انشاء اللہ شفا ہو جائے گی۔

حضرت والدہ صاحبہ نے اس خط میں ہی اپنی بیعت کر لی تھی۔ شفاء ہونے کے بعد خواب میں مسیح موعود کو کئی دفعہ دیکھا۔

حضور انور نے فرمایا:-

بعد میں تو قادیان آ گئی تھیں گھر میں رہی تھیں میری امی جب چھوٹی ہوتی تھیں حضرت اماں جان کے گھر میں رہیں۔ اور وہاں ہر وقت حضرت مسیح موعود کا دیدار ہوا کرتا تھا۔ یہ پرانی بات ہے۔

فرمایا:-

اللہ کے عجیب کام تھے۔ کس طرح لوگوں کو گھیر گھیر کے لا رہا تھا ورنہ اس زمانے میں احمدیت قبول کرنا اور سید خاندان کا۔ تم لوگ سوچ بھی نہیں سکتے۔ بہت بڑا واقعہ تھا۔

بہت ہی سخت دشمن تھے اور خاص طور پر اگر کوئی سید ہو کے بیعت کرتا تھا تو اس کے تو بڑے سخت خلاف ہو جاتے تھے۔

مخالفین نے جو زہر آج پھیلایا ہوا ہے اس وقت بھی پھیلایا ہوا تھا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 4-جون 1999ء

12-40 a.m.	تقریر۔ از ڈاکٹر زاہد خان صاحب جلسہ سالانہ 98ء
1-30 a.m.	انٹرویو۔ رزاق محمود طاہر صاحب
1-58 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
3-00 a.m.	عربی زبان سیکھئے۔
3-18 a.m.	اردو ادب کا احمدیہ دبستان۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-45 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن۔
5-15 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-15 a.m.	فرام دی آرکائیوز۔ مجلس سوال وجواب-86-3-8
7-30 a.m.	اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-35 a.m.	عربی زبان سیکھئے۔
8-55 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-45 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-25 a.m.	سرائیکی پروگرام۔ ترجمۃ القرآن 94-11-17-
12-35 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-45 p.m.	اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-25 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-50 p.m.	درود شریف۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔ لائیو۔
6-00 p.m.	ڈاکومنٹری۔ آرٹ اینڈ کرافٹ۔
6-20 p.m.	فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
7-25 p.m.	خطبہ جمعہ۔99-6-4
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔ قرآن اور بائبل۔
9-30 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔
11-40 p.m.	لقاء مع العرب۔

ہفتہ 5-جون 1999ء

12-45 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن بیلجیئم۔
1-15 a.m.	طبی معاملات۔ دانتوں کے مسائل۔
1-50 a.m.	خطبہ جمعہ 99-6-4
2-55 a.m.	فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-45 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب
6-15 a.m.	خطبہ جمعہ 99-6-4
7-15 a.m.	اردو کلاس۔
8-20 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m.	فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔
11-20 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس۔ چلڈرنز کلاس۔ ماریشس۔
12-05 p.m.	طبی معاملات۔ دانتوں کے مسائل۔
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-45 p.m.	اردو کلاس۔
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-50 p.m.	ڈینش زبان سیکھئے۔
5-15 p.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
6-00 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	چلڈرنز کلاس۔99-6-5
8-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
8-25 p.m.	حکایات شیریں۔
8-50 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-25 p.m.	اردو کلاس۔99-6-4
11-40 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہر گز
اگر لولوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے

قرآن کریم کی بے مثل تشبیہات اور استعارے

قرآن' اللہ کا کلام' سب کلاموں سے برتر' سب کلاموں سے بہتر- لطیف بھی اور دقیق بھی- اس میں گہرائی بھی اور گیرائی بھی- خوبصورتی بھی اور حسن بھی- بقول حضرت امام جعفر صادق "چار چیزوں پر مشتمل' عبارت پر' اشارات پر' لطائف پر' اور حقائق پر- گویا سب سے اعلیٰ' سب سے خوبصورت' تشبیہ و استعارہ سے مزین' کہیں تمثیل' کہیں مثال' کہیں اشارہ کہیں کنایہ' حسن ہی حسن- خوبصورتی ہی خوبصورتی- بات کو سمجھانے کا انداز نرالا- مثالوں سے وضاحت اور تخلیق حسن بھی- اور یہی ہے مؤثر تعلیم دینے کا انداز کہ ایک ایسی کہانی' ایسی جیتی جاگتی مثال' ایسی تصویر کشی شامل کر دی جائے کہ وہ ذہن پہ ایک گہرا نقش چھوڑ جائے- ایسی حسین و جمیل مثالیں قرآن کریم میں بکثرت ہیں- کن کن کا ذکر کیا جائے- آیئے چند ایک ملاحظہ کریں-

مالی قربانی کی مثال

بات یہ سمجھانی ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے بہت ثواب کے مستحق ہیں- کتنا ثواب؟ اس کو ایک خوبصورت مثال سے واضح کیا گیا ہے- "جو لوگ اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں- ان کی حالت اس دانہ کی حالت سے مشابہ ہے جو سات بالیں اگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو- اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا کر دیتا ہے" (262:2) دنیا دار لوگ- اعداد و شمار کے شیدا- کیا ملے گا؟ کتنا ملے گا؟ اس "کتنے" کی وضاحت ایک خوبصورت مثال سے' مگر انداز دیکھئے کتنا پیارا- فقط یہ نہیں کہا کہ سات سو گنا ثواب ملے گا- اتنا کہہ دینے سے بھی بات واضح ہو جاتی- مگر انداز ملاحظہ ہو- ایک لہلہاتی کھیتی کا منظر' بڑا خوبصورت' بڑا حسین' جو اور بھی کچھ کہہ جاتا ہے- ایک ایک دانہ سے سات سات بالیں نکلتی ہوئی' ہر ایک سو سو دانوں سے بھرپور- صرف ایک تصور کی وضاحت ہی نہیں بلکہ ایک منظر' ایک خوبصورت منظر' ذہن پہ نقش ہوتا ہوا- اللہ کے اچھے بندے یقیناً ایسے ثواب اور ایسے منظر کا تصور کرکے خوش ہو جائیں گے- مگر نہیں' اللہ کو اپنے اچھے بندوں پہ بہت پیار آ رہا ہے- اس لئے ایک اور مثال' ایک اور حسین نظارہ' جو دل کو لبھائے بھی اور ذہن پہ نقش بھی ہو- سو اس تصور کو مزید ایک مثال سے مزین کرکے فرمایا: "جو لوگ اپنے مال کو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور اپنے آپ کو مضبوط کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں ان کے خرچ کی حالت اس باغ کی حالت کے مشابہ ہے جو اونچی جگہ پر ہو اور اس پہ بارش ہوئی ہو جس کی وجہ سے وہ اپنا پھل دو چند لایا ہو" (266:2) اپنے اچھے اعمال کو ایک لہلہاتی ہوئی کھیتی کی شکل میں دیکھئے- اونچے پہاڑوں پہ ایستادہ پھلوں سے لدے ہوئے درختوں کی شکل میں دیکھئے- کیا خوبصورت انداز' کیا دیدنی نظارہ' کتنا لبھانے والا منظر- آپ نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا- اس کی خوشنودی چاہی' اور اس مہربان اللہ نے آپ کو ایسا خوبصورت منظر پیش کرکے' ایک نہایت ہی پیارے انداز میں ایسے اعمال کا ثواب ظاہر کر دیا' معمولی اعمال کا سات سو گنا ثواب- معمولی کاموں کے میٹھے- رسیلے انعامات!

دنیا کی مثال

ایک اور مثال لیجئے "جو کچھ یہ لوگ اس قریب کی زندگی کے متعلق خرچ کرتے ہیں اس کی حالت اس ہوا کی حالت کی طرح ہے' جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسی قوم کی کھیتی پر چلے جس نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہو- پھر وہ اسے تباہ کر دے" (118:3) ایک اور کھیتی' اعمال کی کھیتی' مگر ایسی جس میں سفلی زندگی کا بیج بویا گیا- اس لئے اب وہ کھیتی سرد ہواؤں کے تھپیڑوں کی زد میں ہے- ہوا تو کھیتی کو خوبصورتی بخشتی ہے- مثلاً باد نسیم اٹکھیلیاں کرتی ہوئی' فصلوں کو خوبصورتی سے لہراتی ہے' لیکن اگر یہ باد صرصر بن جائے- اگر ہوا برفیلی ہو جائے تو سرد ملکوں کے لوگ جانتے ہیں کہ وہ کیا ظلم ڈھاتی ہے- کتنی تباہی لاتی ہے- سو اس مثال نے یہ بات بڑے احسن طریق پر واضح کر دی کہ اگر ہماری سوچ کا دائرہ اور اعمال کا محور فقط اپنی ذات ہی رہے تو پھر ہمیں ایک خوفناک برفیلی ہوا سے تباہی کے لئے تیار ہو جانا چاہئے- بات پہنچانے کا کتنا خوبصورت رنگ!

دنیا کا انجام

دنیا پہ لٹو ہو جانے والوں کو اور دنیا کے ہی ہو کے رہ جانے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ سمجھانے کا خوبصورت انداز اپناتا ہے' ملاحظہ کیجئے فرمایا: "اے لوگو' جان لو کہ دنیا کی زندگی محض ایک کھیل ہے اور دل بہلاوا ہے اور زینت حاصل کرنے' آپس میں فخر کرنے اور ایک دوسرے پر مال اور اولاد میں بڑائی جتانے کا ذریعہ ہے- اس کی حالت بادل سے پیدا ہونے والی کھیتی کی سی ہے جس کا اگنا زمیندار کو بہت پسند آتا ہے- اور وہ خوب لہلہاتی ہے مگر آخر تو اس کو زرد حالت میں دیکھتا ہے- پھر اس کے بعد وہ گلا ہوا چورا ہو جاتی ہے- اور آخرت میں ایسے دنیا داروں کے لئے سخت عذاب مقدر ہے-" (21:57) یعنی دنیاوی وجاہت' مال و زر' جاہ و حشمت بظاہر اتنے خوشکن ہیں جتنی ایک لہلہاتی ہوئی کھیتی' مگر کیا اس کے انجام کا بھی سوچا؟ اس کھیتی کا انجام تو ہے بھوسہ- گلا ہوا' چورا چورا بھوسہ' کتنے خوبصورت انداز میں بات سمجھا دی گئی-

عہد شکنی کی مثال

ایک اور مثال لیجئے- انسان بڑا کمزور بھی ہے اور خود غرض بھی- تنگی ترشی پہنچتی ہے تو وہ اللہ کے حضور جھک جاتا ہے- گڑگڑاتا ہے- منت مانتا ہے- عہد کرتا ہے- قسمیں کھاتا ہے- اللہ میاں ایک بار یہ مصیبت ٹال دے آئندہ میں کبھی جھوٹ نہیں بولوں گا یا رشوت نہیں لوں گا یا ماں باپ کی نافرمانی نہیں کروں گا- وغیرہ وغیرہ- اور پھر جب اللہ تعالیٰ اس پر رحم کھا کے اسے اس مصیبت سے نجات دیتا ہے تو وہ اپنے کئے ہوئے عہد نہ صرف بھول جاتا ہے بلکہ ان کو توڑ دیتا ہے- اب یہ بات جو راقم نے تحریر کی وہ شاید کسی پر وقتی طور پر اثر کرے لیکن شاید وہ دوسرے لمحے اسے بھول بھی جائے- اس انداز تحریر میں کوئی ایسی بات نہیں جو اس تصور کو ذہن پہ نقش کر دے- اب ملاحظہ کیجئے اللہ میاں کا خوبصورت انداز اور ایک خوبصورت تشبیہ' فرمایا: "اور چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے اپنے عہد کو جب اپنا ضامن بنا لیا' مت توڑو- جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے یقیناً جانتا ہے- اور اس عورت کی طرح مت بنو جس نے اپنے کاتے ہوئے سوت کو اس کے مضبوط ہو جانے کے بعد کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا-" (92:16-93) کیا تصویر کشی ہے ایسی کہ ذہن پہ نقش ہو جائے- اللہ سے کیا ہوا عہد توڑتے ہوئے اسی احمق عورت کی شکل آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے جس نے سوت کاتا- اس کی مضبوط اٹیاں بنائیں اور پھر خود ہی ان پہ چاقو یا قینچی سے وار کر دیا- مضبوط دھاگے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا- مضبوط عہد کو پارہ' پارہ کر دیا- کتنی بیوقوف تھی وہ عورت اور کتنے ناسمجھ ہیں ہم کہ ہم اللہ تعالیٰ سے عہد باندھ کے پھر اس کی صریحاً خلاف ورزی کر جاتے ہیں- کتنا موثر ہے انداز بات سمجھانے کا!

خدائی کلام کی خوبصورتی آپ نے ملاحظہ کی- ایسی مثالیں بے شمار- کہیں تشبیہ' کہیں استعارہ- کہیں تمثیل' کہیں نظارہ- الغرض بلاغت بھی اور فصاحت بھی- دلکشی بھی اور وضاحت بھی- کلام خوبصورت بھی اور پر تاثیر بھی- ایسے ایسے نظارے' ایسے نقشے' ایسی تصاویر کہ ذہن پہ ان مٹ نقش چھوڑ جائیں- وضاحت بھی ہو اور دلکش انداز میں بھی-

کافر اور منافق کی مثال

سورۃ بقرہ شروع ہی اس خوبصورت انداز سے ہوتی ہے مثلاً کہا گیا کہ کفار کے دلوں اور کانوں پہ مہر کر دی گئی اور ان کی آنکھوں پہ پردہ پڑا ہوا ہے- منافق بہرے ہیں' گونگے ہیں' اندھے ہیں- اور پھر اس کی وضاحت ایک خوبصورت تمثیل سے کی گئی- فرمایا: "ان کی حالت اس شخص کی حالت کی طرح ہے جس نے آگ جلائی- پھر جب اس آگ نے اس کے ارد گرد کے علاقہ کو روشن کر دیا تو اللہ تعالیٰ ان کی روشنی کو لے گیا- اور اس نے انہیں قسم قسم کے اندھیروں میں اس حالت میں چھوڑ دیا کہ وہ راہ نجات نہیں دیکھتے" (18:2) منافق آگ بھڑکا کے بڑا خوش ہوتا ہے مگر وہ اپنا انجام نہیں سوچتا- آگ کے بعد اندھیرا ہمیشہ گہرا ہو جاتا ہے جس میں کچھ بھی تو نظر نہیں آتا- اور وہ آگ لگانے والا اندھیروں میں بھٹکتا رہتا ہے- دیکھا آپ نے کتنا خوبصورت انداز بیان- کتنی دل پہ نقش ہونے والی تصویر کشی-

کمزور سہارے کی مثال

ایک اور تصویر دیکھئے: "ان لوگوں کا حال جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور دوست بنائے' مکڑی کا سا حال ہے جس نے اپنے لئے گھر تو بنایا لیکن گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے" (42:29) اللہ کے سوا دوسروں کا سہارا لینے والا سمجھتا تو یہ ہے کہ اسے پناہ مل گئی' ایک پناہ گاہ میسر آ گئی مگر وہ نہیں جانتا کہ یہ سہارا کتنا کمزور ہے- اس خیال کو ان الفاظ میں ادا کیا جاتا تو اظہار بیان نہایت ہی کمزور رہتا لیکن جب ایک مکڑی کے بنے ہوئے جالے کی تصویر سامنے آتی ہے تو ایسی پناہ گاہ کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے- یہ بظاہر ایک سہارا ہے لیکن کیا کبھی مکڑی کا گھر بھی پناہ دے سکتا ہے؟ کیا ایسے کمزور سہارے پہ بھی تکیہ کیا جا سکتا ہے؟ کیا یہ بھی حقیقی سہارا بن سکتا ہے؟ (سوائے اس گھر کے اس مکڑی کے جالے کے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ؐ کے لئے ایک مضبوط حصار بنا دیا)-

کہاں تک اس خوبصورت انداز کی بات کی جائے- یہ مثالیں قرآن کریم میں بکھری پڑی ہیں" یہ انداز بیان- تماثیل- تشبیہات- استعارے قرآن کریم کے صفحوں کو مزین کئے ہوئے ہیں- یقیناً یہ اس خدا کا کلام ہے جو کہ جمیل اور جمال کو پسند کرتا ہے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد سعید احمد صاحب

اعلیٰ لذات

کرہ ارض پر انسانی زندگی جنت بھی بن سکتی ہے اور جہنم بھی۔ ہماری زندگی سعی پیہم ہے۔ اس کی ابتداء ماء مھین سے ہوتی ہے۔ پھر نفخ روح ہوتا ہے۔ اگر عبد بننے اور عبادت بجا لانے کے تقاضے سمجھ میں آجائیں تو انسان فرشتہ بلکہ فرشتوں سے بھی افضل قرار پا سکتا ہے۔ بصورت دیگر اسفل السافلین میں شامل ہو جاتا ہے۔ فرد کے فرائض صحیح طور پر ادا کرے تو معاشرہ کا نگینہ بن جائے اور ایسے نگینوں کے مجموعے سے ترتیب شدہ معاشرہ بہشت کا نظارہ پیش کر سکتا ہے۔ فرد اور ملت کے تقاضوں کا توازن قائم نہ رہے تو معاشرہ دوزخی زندگی کی اذیت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ہماری زندگی کو ابتدء سے انتہا تک الٰہی راہنمائی سے سرفراز کر دیا گیا ہے۔ والدین نسل انسانی کے دوام کا آغاز کرنے سے قبل کیا کیا مناجات کریں۔ پھر ماں نو ماہ کے عرصہ میں جنین کی جسمانی اور روحانی ضروریات کو کس طرح پورا کرے۔ ماں کے پیٹ میں قرآن کریم سننے والا "نورالدین" بن جاتا ہے جس کی ساری عمر عشق قرآن اور خدمت فرقان میں گذرتی ہے۔ ماں کے قدموں کی جنت کا آغاز اس نو ماہ کے عرصہ میں ہی ہو جاتا ہے۔ اس مدت میں ماں اپنے درخت وجود کے حصہ کی ایسی نگہداشت کرتی ہے کہ بچہ پیدائش کے بعد ارضی زندگی کے چیلنجوں کو قبول کرنے کے لئے ہر طرح سے تیار ہوتا ہے۔ جسمانی اور روحانی لحاظ سے پوری طرح صحت مند ہوتا ہے۔

آغوش مادر سے ایک نئے دور کا آغاز ہوتا ہے۔ بچہ کی ذمہ داریوں سے احسن طور پر عہدہ برآ ہونے کے لئے والدہ کا دینی و دنیاوی تعلیمات سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ پھر باپ مشترکہ ذمہ داری میں شامل ہو جاتا ہے۔ بعد ازاں مذہب و ملت کے فرائض شروع ہو جاتے ہیں۔

انسانی جسم، دماغ اور دل کی پرورش اور پروان چڑھنے کے تقاضے علیحدہ بھی ہیں اور مشترک بھی۔ ہر سہ کا آپس میں گہرا تعلق ہے اور مضبوط توازن رکھنا ضروری ہے۔ صحت مند معاشرہ میں انسانی استعدادوں کی ترقی اور تسکین کے لئے مناسب ذرائع اور مواقع مہیا کئے جاتے ہیں اور تخریب کی راہیں مسدود کر دی جاتی ہیں۔ لذت یابی کی ایسی تعدیل کی جاتی ہے کہ ہر طرف "ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں" کا نعرہ بلند ہو جاتا ہے۔ اپنے حقوق حاصل کرنے کی طرف اتنی توجہ نہیں رہتی جتنی فرائض ادا کرنے کی طرف۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ قرآن کریم میں مذکور سات سو احکام میں سے ایک پر بھی عمل کرنا رہ گیا تو نجات کا دروازہ بند ہو جائے گا۔

یہ کائنات بہت وسیع ہے اور انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اسے جب اختیار اور اقتدار ملتا ہے تو طاقت کے نشہ میں مخمور ہو کر حلال و حرام اور جائز و ناجائز کی تمیز سے ناآشنا ہو جاتا ہے۔ خدائی احکامات سے بے اعتنائی کرتے ہوئے زندگی کی ہر دوڑ میں معراج کو پہنچ کر بھی خوشحالی سے محروم رہتا ہے۔ دولت کے انبار جمع کر لیتا ہے مگر معدہ کی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ کچھ کھا ہی نہیں سکتا اور کھاتا ہے تو لذت سے محروم رہتا ہے یا ایسی جلدی بیماری پکڑ لیتی ہے کہ لباس پہننے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے برعکس خدا کے عاجز اور مسکین بندے بظاہر دنیاوی نعماء سے محروم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات معاشرہ کی ناہمواریوں کی وجہ سے ان کے جائز حقوق بھی چھین لئے جاتے ہیں مگر وہ سولی پر بھی انا الحق کا نعرہ لگاتے رہتے ہیں۔ وہ قید میں بند ہو کر بھی آزاد ہوتے ہیں بلکہ افلاک کی سیر کرتے ہیں۔ عزیزوں سے دوری ہوتی ہے مگر وہ لقاء کی نعمت سے وافر حصہ پاتے ہیں۔ کسی شخص نے ایک بزرگ سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ خدا کے پیاروں کو ہی زیادہ مصائب اور مشکلات پیش آتی ہیں تو جواب ملا کہ ان مصیبت زدگان سے تو پوچھو۔ تم جسے مصیبت کہتے ہو وہ تو ان کے لئے عین لذت اور راحت ہے۔ اسی طرح ایک اور بزرگ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ پر کوئی وقت ایسا بھی آتا ہے کہ آپ کو کوئی غم ہو تو انہوں نے کہا ہاں۔ جب کوئی غم نہ ہو۔

اس فانی زندگی میں ہمیں اعلیٰ لذات سے ہمکنار ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے متعین کردہ مقصد حیات سے آگاہی حاصل کرنا ضروری ہے اور وہ ہے خدا تعالیٰ کی پرستش کرنا اور اس کی محبت میں اتنی ترقی کرنا کہ انسان خدا کا ہی ہو جائے۔ انسان کا اعلیٰ کمال وصال الٰہی ہے۔ انسان اپنی کوشش سے یہ مقصد حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کے لئے آسمانی ہدایت کا طالب ہونا پڑتا ہے۔ جس میں سات صد احکامات مذکور ہیں۔ ان احکامات کا بہت ہی حسین خلاصہ حضرت بانی جماعت احمدیہ کی کتاب "کشتی نوح" میں مندرج "ہماری تعلیم" ہے۔

وہ لوگ جو اعلیٰ لذات سے مستفید ہوتے ہیں وہ قانون خداوندی کی اطاعت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے فرستادوں اور نازل ہونے والی وحی پر ایمان لاتے ہیں۔ قانع ہوتے ہیں۔ راہ الٰہی میں صدق و وفا دکھاتے ہیں۔ مصائب پر صبر کرتے ہیں۔ خشیت اختیار کرتے ہیں۔ اپنے اموال راہ خدا میں اور بنی نوع انسان کی ہمدردی میں خرچ کرتے ہیں۔ روزے رکھتے ہیں۔ پاکدامن ہوتے ہیں۔ ذکر الٰہی میں مشغول رہتے ہیں۔ وہ سچائی قبول کرتے ہیں اور اختیار کرتے ہیں۔ فرمانبردار ہوتے ہیں۔ سحر کے وقت مغفرت طلب کرتے ہیں۔ عسر اور یسر میں انفاق فی سبیل اللہ کرتے ہیں۔ غصہ پی جاتے ہیں اور درگذر کرتے ہیں وہ تکبر نہیں کرتے اور نہ ہی فساد برپا کرتے ہیں۔ وہ ذکر الٰہی کی وجہ سے راتوں کو کم سوتے ہیں۔ ان کے اموال میں مانگنے والوں اور محروموں کا حق ہوتا ہے۔ وہ عبادت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے دوام اختیار کرتے ہیں۔ وہ جزا و سزا کے وقت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ نسل انسانی کے بقاء کے لئے ازدواجی تعلقات کی جائز حدود میں رہتے ہیں۔ اپنے عہدوں اور امانتوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ سچی گواہی پر قائم رہتے ہیں۔ بلاناغہ اور با التزام عبادت بجا لاتے ہیں۔ اپنی نذر کو پورا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور بندوں سے کسی بدلہ یا شکریہ کے طالب نہیں ہوتے۔

وہ توبہ کرنے والے، حمد کرنے والے، سیاحت کرنے والے، رکوع و سجود کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے، بدی سے منع کرنے والے اور خدا تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود کی نگہداشت کرنے والے ہوتے ہیں۔ ایسا ایمان لانے والے ضرور کامیاب ہوتے ہیں۔ وہ نمازیں خشوع سے ادا کرتے ہیں، لغو باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔ پاکدامنی اختیار کرتے ہیں۔ وہ زمین پر باوقار طور پر زندگی بسر کرتے ہیں۔ اگر جاہل انہیں جاہلانہ خطاب کریں تو وہ سلام کر کے چل دیتے ہیں۔ وہ اپنے رب کے حضور قیام اور سجدوں میں راتیں بسر کرتے ہیں۔ مال خرچ کرتے ہوئے نہ اسراف سے کام لیتے ہیں اور نہ بخل اختیار کرتے ہیں بلکہ ان کا شیوہ میانہ روی ہوتا ہے۔ وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ کبھی لغو بات یا لغو ماحول پیش آجائے تو کریمانہ انداز سے وہاں سے چل دیتے ہیں۔

وہ شرک نہیں کرتے۔ والدین سے حسن سلوک کرتے ہیں حتیٰ کہ ان کے بڑھاپے میں ان کو اف تک نہیں کہتے بلکہ عزت و احترام سے پیش آتے ہیں۔ ہاں اگر والدین شرک کی تعلیم دیں تو پھر ان کی بات نہیں مانتے۔ رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق ادا کرتے ہیں۔ پڑوسیوں کا خیال رکھتے ہیں۔ غلاموں اور ماتحتوں سے اچھا سلوک کرتے ہیں۔ غلاموں کو آزاد کرتے ہیں۔ یتیموں کو دھتکارتے نہیں بلکہ ان کی اصلاح کرتے ہیں، ان کی بھلائی چاہتے ہیں اور انہیں اپنا بھائی خیال کرتے ہیں۔

خاوند اور بیوی ایک دوسرے کو اپنا لباس خیال کرتے ہیں۔ ازدواجی رشتوں کی بنیاد محبت پر استوار کرتے ہیں۔ مذہب میں جبر کے قائل نہیں ہوتے۔ مذہبی گفتگو احسن طور پر کرتے ہیں۔ دوسرے مذاہب والوں کی عبادت گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ سود اور شراب کو حرام سمجھتے ہیں۔ قتل و غارت اور فساد کو برا خیال کرتے ہیں۔ دہشت گردی سے اجتناب کرتے ہیں۔ جوا بازی کو ناجائز سمجھتے ہیں۔ ورثہ کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور صدقات کی ترغیب دیتے ہیں۔ ناجائز طور پر نہ دولت حاصل کرتے ہیں اور نہ مال جمع کرتے ہیں۔ ذخیرہ اندوزی نہیں کرتے۔ ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر نہیں کھاتے۔ اقلیتوں کے حقوق ادا کرتے ہیں۔ معاشرہ میں عدل و انصاف قائم کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا احکامات و ہدایات پر عمل کرنے سے ایسا حسین معاشرہ تشکیل ہوتا ہے جس میں لوگ بدی کو بیزار ہو کر ترک کرتے ہیں اور نیکی کو سنوار کر ادا کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس زندگی کی سفلی لذتوں پر فریفتہ ہونے کی بجائے پکار اٹھتے ہیں کہ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ اسی کیفیت کا نام جنت ہے کیونکہ جنت کی ایک علامت یہ ہے کہ لذت یابی کی حِسیں کئی گنا تیز کر دی جاتی ہیں اور ابتلاؤں میں صبر کی توفیق ملتی ہے۔

تقویٰ شعاری کا معیار

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

○ خدا تعالیٰ نے (جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں) متقیوں کی صفت کا ایک جزو قرار دیا ہے۔ یہاں مال کی کوئی خصوصیت نہیں ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے کسی کو دیا ہے، وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔ مقصود اس سے یہ ہے کہ انسان اپنے بنی نوع کا ہمدرد اور خادم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شریعت کا انحصار دو ہی باتوں پر ہے۔ تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ۔ پس (جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں) میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم ہے۔

ایک دفعہ (-) نبی کریم ﷺ نے روپیہ کی ضرورت بتلائی، تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ گھر کا کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔ آپؐ نے پوچھا ابو بکرؓ گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب میں کہا۔ اللہ اور رسولؐ کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نصف لے آئے۔ آپؐ ﷺ نے فرمایا۔ عمرؓ گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب دیا کہ نصف۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ابو بکر و عمر کے فعلوں میں جو فرق ہے، وہی ان کے مراتب میں فرق ہے۔

دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرویاء میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا (-) حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے۔ جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے، کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے۔ دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے اور اس آیت (حقیقی نیکی کو ہرگز نہیں پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے) میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔

پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 367)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری محمد ابراہیم ایم-اے

صاحبِ عزمِ جواں

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب

زندہ اور ترقی کرنے والی قومیں ہمیشہ اپنے بزرگوں اور مشاہیر کو جنہوں نے اپنی خداداد صلاحیتوں اور علمی استعدادوں سے اپنی قوم یا جماعت کے لئے بیش بہا خدمات سرانجام دی ہوتی ہیں یاد رکھتی ہیں اور اپنی تاریخ میں ان کو اچھے الفاظ سے یاد کرتی ہیں تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں ان کے ثبات قدم اور اچھے کاموں سے نمونہ پکڑتے ہوئے اپنے سپرد کام کو آگے بڑھا سکیں اور اپنی جماعت کی ترقی اور کامرانی کے لئے اٹھنے والے قدموں میں ثبات پیدا کر سکیں نیز جانے والوں کے لئے دعاؤں کا انمول تحفہ پیش کر سکیں۔

مولانا نسیم سیفی صاحب ایسے ہی بزرگوں میں سے ایک تھے۔ گورنمنٹ انڈیا کی ملازمت سے استعفیٰ دینے اور اپنے آپ کو جماعت احمدیہ کے لئے وقف کرنے کے جلد بعد ہی حضرت مصلح موعود..... نے ان کو بیرون ملک بھجوا دیا جہاں یہ برسوں جماعت کے لئے قابل قدر خدمات بجا لاتے رہے۔

پاکستان واپس تشریف لانے کے بعد محترم سیفی صاحب 1965ء میں پہلی دفعہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کی مجلس عاملہ میں بطور نائب قائد عمومی شامل کئے گئے۔ خاکسار کو اسی وقت سے محترم سیفی صاحب سے تعارف ہوا اور پھر ان کے ساتھ انصار اللہ میں کام کرنے کا موقعہ ملا۔ چند سال کے بعد قائد عمومی مقرر ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے محترم سیفی صاحب کو بہت سی صلاحیتیں بخشی تھیں وہ ایک منجھے ہوئے صحافی قادر الکلام شاعر۔ جماعت کے لٹریچر پر گہری نظر رکھنے والے۔ صائب الرائے اپنی بات کو منوانے کا ڈھنگ رکھنے والے۔ مخدوش اور پر خطر حالات میں ثابت قدم رہنے والے۔ دوسروں کی راہنمائی کرنے والے اور سلسلہ کے ساتھ نہایت گہرا اور مضبوط تعلق رکھنے والے۔ خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق رکھنے والے بزرگ اور جہاندیدہ انسان تھے۔ مشکلات اور نامساعد حالات میں انسان کی قابلیتیں نکھر کر سامنے آتی ہیں 1984ء کے بعد پاکستان کی مختلف عدالتوں میں محترم سیفی صاحب کی معیت حاصل رہی۔ ٹنڈو آدم۔ شہداد پور۔ سانگھڑ اور کراچی کی عدالتوں میں بھی اکٹھے رہے مخالف ماحول اور پر خطر حالات میں کبھی کسی خوف یا ڈر کو اپنے پاس نہ آنے دیا۔ تحریک جدید کے ایڈیٹر کی حیثیت سے بھی مقدمات ہوتے رہے مگر جب الفضل کے ایڈیٹر مقرر ہوئے تو مقدمات کی بھرمار ہو گئی۔ یہ ان کی عمر کا آخری حصہ تھا مگر عزم جوان تھا۔ پیرانہ سالی کو کبھی خاطر میں نہ لاتے تھے مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرنے کے لئے ہروقت تیار رہتے تھے ایک دفعہ ان کی عمر کے پیش نظر ایک سوچ یہ بھی سوچی گئی کہ جماعت احمدیہ کے اخبار پر ایڈیٹر کے طور پر کسی اور کا نام درج کر دیا جائے جب اس کا ذکر حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی موجودگی میں کیا گیا تو محترم سیفی صاحب نے بے خوف اور نڈر ہو کر کہا کہ میں ان مشکلات سے ہرگز گھبرانے والا نہیں اور مجھے کمزور نہ سمجھا جائے اور وقت نے ثابت کر دیا کہ واقعی وہ بہت ثابت قدم تھے۔ چنیوٹ جیل ہو یا کسی عدالت میں حاضری کے لئے لمبا اور پر خطر سفر در پیش ہو۔ یہ مرد خدا شعر سنتے' سناتے لطائف میں ہنستے ہنساتے رواں دواں رہتے۔

اردو کے علاوہ انگریزی زبان پر بھی عبور حاصل تھا۔ لکھنے اور بولنے میں پوری مہارت رکھتے تھے۔ چنیوٹ جیل میں اسیری کے دوران ہماری جماعت کے ایک معزز دوست چنیوٹ جیل کے انچارج مجسٹریٹ کے ساتھ ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ مجسٹریٹ صاحب تکلفاً" انگریزی زبان بولنے لگے محترم سیفی صاحب نے جواباً اتنی شاندار اور روانی کے ساتھ انگریزی میں گفتگو کی کہ مجسٹریٹ صاحب حیران رہ گئے ایک گھنٹہ کے قریب یہ ملاقات رہی سیفی صاحب نے اپنی علمیت کی دھاک بٹھا دی۔

چنیوٹ جیل میں محترم سیفی صاحب ہی ہمارے امیر تھے۔ آخری فیصلہ انہی کا ہوتا تھا ہم چار دوست (مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز۔ مکرم آغا سیف اللہ صاحب۔ مکرم قاضی منیر احمد صاحب۔ اور خاکسار) محترم سیفی صاحب کے ساتھ تھے۔ 8۔ فروری 1994ء کو ہمیں چنیوٹ جوڈیشل جیل (لاہور روڈ) بھجوایا گیا۔ جاتے ہی باہمی مشورہ سے یہ طے پایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بذریعہ فیکس تجدید عہد کی جائے۔ محترم سیفی صاحب نے اس کا مسودہ تیار کیا اور حضور کی خدمت میں فیکس بھجوا دی گئی جس میں لکھا گیا کہ خواہ حالات کیسے بھی پر آشوب ہو جائیں خواہ ہمیں جیل میں کیسے بھی حالات کا مقابلہ کرنا پڑے ہم انشاء اللہ احمدیت اور حضور کے ساتھ عہد وفا نبھائیں گے۔ اس تجدید عہد نے خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ہمیں بہت ہی فائدہ پہنچایا ہمارا عزم اور حوصلہ بفضلہ بلند رہا۔ ہم نے جیل میں ایک ماہ ہنستے مسکراتے گزار دیا۔ اس سے ہمارے ملاقاتیوں نے بہت اچھا اثر لیا اور حضور کی طرف سے بھی ہمیں دعائیں اور خوشنودی پہنچتی رہی اس کی بنیادی سوچ محترم سیفی صاحب کی مرہون منت تھی۔

جیل کے قیام کے دوران ایک موقعہ ایسا آیا جبکہ ہماری بیرک کے پچیس تیس لوگوں نے ہمارے ساتھ نماز باجماعت ادا کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ محترم سیفی صاحب کی ذہانت اور دوربین نگاہ نے فوراً بھانپ لیا کہ مخالف عنصر اس چیز کو ہمارے خلاف بھی استعمال کر سکتا ہے اور فضا میں تکدر پیدا ہو سکتا ہے چنانچہ بڑی نرمی اور پیار کے ساتھ ان کو سمجھایا گیا اور انٹرویو کر کے ان میں سے ایک پڑھے ہوئے نوجوان کا امامت کے لئے انتخاب کیا گیا اور الگ ان کی باجماعت نماز کا انتظام کر دیا گیا۔ نعت رسول مقبول ﷺ پڑھنے والے لوگوں کا انتخاب کیا گیا خوش الحانی کے ساتھ ان سے نعتیں پڑھوائی گئیں۔ نعتوں کے بعد ہم پانچوں دوست باری باری آنحضرت ﷺ کے چیدہ چیدہ واقعات بیرک کے مکینوں کو سناتے رہے اور اس طرح احمدیت سے متعلق ان کی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ ہر روز محفل عشاء کی نماز کے بعد لگتی رہی اور اس کا ماشاء اللہ بہت ہی اچھا اثر ہوا۔ ہمارے تعلقات ان سے بہت ہی اچھے رہے اور ان سب نے ہماری بے حد خدمت کی یہ سب محترم سیفی صاحب کی مدبرانہ قیادت کا نتیجہ تھا۔

چنیوٹ کے زمانہ اسیری میں شعر و شاعری کے ملکہ کو بھی خوب جلا ملی۔ قریباً ہر روز ہی اپنے مشاہدات اور محسوسات قطعات کی صورت میں نظم کرتے۔ قطعات کہنے کا انداز بھی بڑا عجیب تھا۔ اپنے آپ کو لحاف میں بند کر لیتے اور جیبی ٹیپ ریکارڈر کو آن کر لیتے اور زبانی فی البدیہہ قطعات کہتے رہتے۔ یہ قطعات الفضل میں باقاعدہ شائع ہوتے رہے اور پھر ان کو "قطعات کی بہار" کے عنوان سے یکجا بھی شائع کر دیا گیا قطعات پڑھ کر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

محترم سیفی صاحب نے تو جیل میں بھی اپنی شاعرانہ صلاحیتوں سے قوم کو گرمایا اور داد وصول کی ہے۔

ان کے لئے بھی فکر مند تھا کیونکہ اس عمر میں صعوبتیں اٹھانا سہل امر نہیں"

اپنے چاروں جیل کے ساتھیوں کی نسبت ایک ایک قطعہ کہا۔ اختصار کو مد نظر رکھتے ہوئے خاکسار کے متعلق جو قطعہ کہا وہ یہ ہے۔

ہتھکڑی مجھ کو لگائی چوہدری صاحب کے ساتھ
دوستی جو تھی پرانی اس سے تازہ ہو گئی
لوگ ملنا چاہتے تھے دھول چہروں پر مگر
اپنے رخ پر دھول چمکی اور غازہ ہو گئی

متعدد بار سیفی صاحب کے ساتھ سفروں کا بھی موقع ملا۔ انصار اللہ کے اجتماعات اور اجلاسات میں اکٹھے شامل ہوتے رہے۔ تقاریر بڑی نپی تلی اور معلومات سے پر ہوتیں خیالات بڑے نکھرے ہوئے اور نصیحت کا انداز مؤثر ہوتا۔ پاکستان کے باہر بھی 1990ء میں جلسہ سالانہ انگلستان میں اکٹھے شامل ہونے کا موقعہ ملا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفقت اور مہربانی کی بدولت مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن نے ربوہ اور قادیان کے گیارہ دوستوں کو انگلستان کی مختلف جماعتوں آکسفورڈ۔ برمنگھم۔ نارتھ ویلز۔ ہڈرز فیلڈ۔ بریڈ فورڈ۔ مانچسٹر۔ اڈنبرا شکاگو' ہارٹلے پول اور لیسٹر وغیرہ جماعتوں میں دورہ پر بھجوانے کا انتظام کیا۔ حضور نے ہدایت فرمائی کہ ان لوگوں کو دن بھر سیر کروائی جائے اور شام کو تربیتی جلسے منعقد ہوں۔ محترم سیفی صاحب اور خاکسار بھی اس وفد میں شامل تھے۔ جہاں بھی خطاب کرنے کا موقع ہوتا محترم سیفی صاحب مقامی دوستوں کی سہولت کے پیش نظر انگریزی زبان میں خطاب کرتے اور موقعہ کی مناسبت سے بہت ہی اچھی باتوں کی طرف دوستوں کو متوجہ کرتے۔ دوستوں کے ساتھ خوب گھل مل کر باتیں کرتے مقامی حالات کا جائزہ لیتے اور جماعت کی ترقی کے لئے اپنے خیالات کا اظہار کرتے۔ ہارٹلے پول جس روز ہم پہنچے اس دن جمعہ تھا۔ ہارٹلے پول کی جماعت خالصتاً مکرم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب اور ان کی بیگم صاحب کی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں مقامی انگریز باشندوں کی جماعت تھی۔ مرد۔ عورتیں اور بچے جمعہ کی نماز کے لئے آئے ہوئے تھے۔ محترم سیفی صاحب کی تجویز پر مقامی دوستوں کی حوصلہ افزائی اور تربیت کے لئے ان سے ہی اذان دلوائی۔ مقامی انگریز دوست نے ہی جمعہ کا خطبہ دیا اور نماز پڑھائی۔

محترم سیفی صاحب اچھے دوست۔ مخلص اور بااعتماد ساتھی تھے۔ ان کے گھر پر کئی دفعہ جانا ہوتا تھا بڑی توجہ اور پیار کے ساتھ اپنا سارا کام چھوڑ چھاڑ کر مہمان کی طرف پوری توجہ دیتے تھے۔ الفضل کی ادارت سے فراغت کے بعد عام طور پر گھر پر ہی ہوتے تھے۔ ملاقات ہوتی میں عذر کرتا کہ خوہ مخواہ آپ کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنوں اور جلدی اٹھنے کی اجازت چاہتا تو پھر بٹھا لیتے اور چھوڑنے کے لئے باہر آتے اور تاکید کرتے کہ جلدی جلدی ملتے رہا کریں۔

مرحوم کی شفقتیں اور محبتیں دیر تک یاد رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ کروٹ کروٹ ان کی مغفرت فرمائے۔ ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور ہر لحاظ سے ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سادہ زندگی اور روحانیت

○ حضرت مصلح موعود نے فرمایا

"اب میں تحریک جدید کی بعض دوسری باتوں کو لیتا ہوں میں نے جماعت کو سادہ زندگی اختیار کرنے کو کہا ہے اور سادہ زندگی بسر کرنا فرض نہیں نفل ہے۔ یعنی جو چاہئے اختیار کرے اور جو چاہے نہ کرے مگر میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس کے بغیر جماعت میں قربانی کا صحیح مادہ کسی صورت میں پیدا نہیں ہو سکتا اور نہ روحانیت کا اعلیٰ مقام حاصل ہو سکتا ہے اور اگر تم سمجھو کہ اس کے بغیر تم روحانیت کا مقام حاصل کر لو گے۔ تو یہ نفس کو دھوکا دینے والی بات ہے۔"

(جانی و مالی قربانیوں کے مطالبات ص 54)

وکیل المال اول تحریک جدید

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد اکرم صاحب ابن مکرم محمد اکبر افضل صاحب راولپنڈی کو مورخہ 99-1-26 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام محمد طٰہٰ عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب انور مرحوم کا پڑنواسہ اور محترم رشید احمد صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

○ مکرم محمد اکبر جوئیہ صاحب ولد رائے محمد حیات جوئیہ صاحب سرگودھا شہر کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5- فروری 1999ء دوسری بیٹی "فاطمہ نورین" سے نوازا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے بچی کو نیک سیرت اور خادمہ دین بنائے۔

تقریب شادی

○ مکرم خواجہ رشید احمد صاحب ابن مکرم خواجہ جمیل احمد صاحب (مرحوم) (المعروف وسیم کولڈ ڈرنک کارنر) کی شادی کی تقریب ہمراہ محترمہ نگہت جبین صاحبہ بنت عبدالرحیم صاحب بٹ آف سمن آباد فیصل آباد مورخہ 7- اپریل 1999ء کو منعقد ہوئی اگلے روز شام پانچ بجے محلہ دارالفضل میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعہ پر خواجہ صفی الدین صاحب قمر انسپکٹر مال نے دعا کروائی۔ قبل ازیں ان کے نکاح کا اعلان مورخہ 7- فروری 1999ء کو بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے کیا تھا۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ عقیلہ قیصرہ صاحبہ بنت مکرم محمد یوسف ناصر صاحب دارالبرکات ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم رانا ثناء اللہ خاں صاحب ولد مکرم رانا خدا داد خان صاحب کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد مبلغ اکاون ہزار روپے حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناصر ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ 99-4-4 بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں پڑھا

○ عزیز مکرم حافظ مظفر عمران صاحب حال مقیم جرمنی ابن مکرم محمد یوسف ناصر صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ ندرت سلطانہ ناصر صاحبہ بنت مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب ناصر حال مقیم جرمنی بعوض 15000 جرمن مارک حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناصر ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ 99-5-4 بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتے ہر دو خاندانوں کے لئے ثمرات حسنہ کا موجب بنائے اور دینی و دنیاوی برکات سے نوازے۔ آمین۔

○ عزیزہ شائلہ طلعت صاحبہ بنت مکرم نعیم الرحمان صاحب طارق آف راولپنڈی کا نکاح ہمراہ مکرم عتیق احمد صاحب بھٹی ابن مکرم محمد احمد صاحب بھٹی مقیم انگلینڈ بعوض مبلغ چار ہزار سٹرلنگ پاؤنڈ حق مہر پر محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے 12- مئی 99ء کو بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔

عزیزہ شائلہ طلعت محترم مولانا عبدالرحمان صاحب انور مرحوم (سابق پرائیویٹ سیکرٹری) کی پوتی اور مکرم مرزا فتح دین صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔ مکرم عتیق احمد بھٹی مکرم مبارک احمد صاحب بھٹی کے پوتے اور مرزا فتح دین صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور سلسلہ کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم قائد مجلس اسلام آباد جنوبی لکھتے ہیں۔ نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے حلقہ 10- آئی مجلس جنوبی کے ناظم اطفال عزیزم احمد اسماعیل ایوبی ابن مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب مورخہ 26- مئی 1999ء کو ایک حادثے میں وفات پاگئے ہیں۔ ان کی عمر 18 سال تھی مجلس کے نہایت فعال عہدیدار تھے۔ ان کا جنازہ مورخہ 27- مئی کو شام چھ بجے مکرم اقبال احمد نجم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ جس میں کثیر تعداد میں راولپنڈی اور اسلام آباد کے احباب نے شرکت کی۔

بعد ازاں احمدیہ قبرستان اسلام آباد میں تدفین عمل میں آئی۔ جس کے بعد اجتماعی دعا مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد نے کروائی۔

تمام احباب سے ان کی مغفرت، بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم عبدالرحمٰن صاحب آف جھنگ شہر حال ایم۔ اے۔ او کالج گراؤنڈ چوبرجی لاہور مورخہ 29-30 مئی 1999ء کی درمیانی رات ڈیڑھ بجے بروز اتوار بعمر 70 سال کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مولائے حقیقی سے جاملے اور احمدیہ قبرستان لاہور میں تدفین ہوئی احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان بیوہ اور چار بیٹوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم مرزا عبدالرشید صاحب دارالیمن غربی ربوہ کی بیٹی مبارکہ برلاس کو پتہ کے اپریشن کے لئے ہسپتال میں داخل کر لیا گیا ہے۔

اسی طرح مکرم مرزا عبدالرشید صاحب کی اہلیہ محترمہ سعیدہ برلاس صاحبہ بھی کھانسی کی تکلیف سے بیمار رہتی ہے۔ ان ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گمشدہ رسید بک

○ لجنہ اماء اللہ پاکستان کی ایک نئی رسید بک نمبر 3130 ربوہ سے احمد نگر جاتے ہوئے رستے میں گر کر گم ہوگئی ہے۔ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ دیا جائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ سندھ یونیورسٹی جامشورو نے سال 2000-99 میں ماسٹرز و دیگر پوسٹ گریجویٹ پروگراموں میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ مختلف مضامین کے علاوہ ایم کام- MBA-MPA- لائبریری سائنس و کمپیوٹر سائنس وغیرہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں کم از کم بیچلر ہونا لازمی ہے۔ جو طلبہ M.Sc.-M.Com.-MPA-MBA (کمپیوٹر سائنس) اور M.A (انگلش) میں داخلہ کے خواہاں ہیں ان کو پری انٹری ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ ٹیسٹ فیس -/400 روپے ہے اور یہ ٹیسٹ 18- جولائی 99ء کو ہوگا۔ داخلہ فارم وغیرہ حبیب بینک اولڈ کیمپس۔ سندھ یونیورسٹی سے -/150 کے عوض دستیاب ہیں ریگولر اور سیلف فنانس کی بنیاد پر داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19- جون 99ء ہے۔ یونیورسٹی کے ٹیلی فون نمبر یہ ہیں۔ 771681-771249

2- وہ تمام احمدی طالبات جو کسی بھی تعلیمی ادارہ میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں جہاں پر مخلوط تعلیم ہے۔ وہ اپنے کوائف ارسال کر کے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 کے توسط سے پردہ میں رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت حاصل کریں۔ یہ فارم نظارت سے دستیاب ہیں۔ اور سیکرٹریان تعلیم کا بھی فرض ہے اس کا جائزہ لیتے رہیں۔

اعلان داخلہ

○ غلام اسحاق خان انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز و ٹیکنالوجی (ٹوپی) نے مندرجہ ذیل چار سالہ انجینئرنگ پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1- کمپیوٹر سسٹم- 2- الیکٹرانکس- 3- انجینئرنگ سائنسز- 4- میکینکل- 5- میٹالرجیکل و میٹریل انجینئرنگ۔

داخلہ کے لئے تعلیمی قابلیت F.Sc. (پری انجینئرنگ) کم از کم 60 فی صد نمبروں کے ساتھ ہونا لازمی ہے رزلٹ کا انتظار کرنے والے طلبہ بھی داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ داخلہ فارم 500 روپے کے عوض ادارہ سے دستیاب ہے۔ داخلہ ٹیسٹ اسلام آباد- لاہور- کراچی- پشاور کوئٹہ میں 18- جولائی 99ء کو ہوگا۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28- جون 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ FAST کے تحت کراچی- لاہور اور اسلام آباد میں Bcs (کمپیوٹر سائنس) میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ تعلیمی قابلیت میں انٹرمیڈیٹ (میتھ) ہونا لازمی ہے۔ امتحان سے فارغ طلبہ جو نتائج کے انتظار میں ہیں بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ فارم وغیرہ 500 روپے کے عوض FAST کے ادارہ جات سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19- جون 99ء ہے۔ اور داخلہ ٹیسٹ 27- جون 99ء کو اسلام آباد- لاہور اور کراچی میں ہوگا۔

1- FAST لاہور- 852- بی- فیصل ٹاؤن

2- FAST اسلام آباد- 4- بازار روڈ G-6/4 اسلام آباد۔

3- FAST کراچی- G-22- بلاک 6- PECHS- کراچی۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گمشدہ رقم

○ مکرم عبدالشکور صاحب قائد مجلس جلہن کوٹ امیر خان کی رقم مالیتی دس ہزار روپے ربوہ میں کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

○ مکرم ناصر حسین صاحب کا بٹوہ جس میں بارہ صد روپے کے علاوہ ان کا شناختی کارڈ اور دوائی کا نسخہ بھی تھا کہیں گم ہوگیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو دفتر صدر عمومی ربوہ میں پہنچا دیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنی ٹیچر ٹریننگ کلاس

○ یکم جولائی بروز جمعرات 1999ء سے بیس روزہ قرآنی ٹیچر ٹریننگ کلاس ربوہ میں نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی کے زیرانتظام شروع ہو رہی ہے۔ اس کلاس میں ہر ضلع سے کم ازکم ایسے دو نمائندے شامل ہونے ضروری ہیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں۔ اور استاد بن کر دوسروں کو قرآن کریم پڑھانے کا شوق اور صلاحیت رکھتے ہوں اس بیس روزہ کلاس میں قران کریم صحت تلفظ۔ لفظی ترجمہ اور آسان گرائمر کے ساتھ سکھایا جائے گا۔ امید ہے۔ امراء اضلاع اور صدر صاحبان اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کلاس سے استفادہ کے لئے اپنے ضلع سے مناسب افراد کا انتخاب کر کے بروقت مرکز میں بجھوا کر ممنون فرمائیں گے۔

(نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہائیکنگ کلب

○ شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت قائم کردہ ہائیکنگ کلب کے زیر انتظام گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی ہائیکنگ کے مختلف پروگرام ترتیب دیئے گئے ہیں۔ نیز اپنے طور پر جانے والے خدام و گروپس کی بھی راہنمائی و معاونت کی جاتی ہے۔

ہائیکنگ ایک صحت مند نہایت مفید اور یادگار تفریح ہے۔ دلچسپی رکھنے والے خدام مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

شبیر احمد ثاقب
مہتمم صحت جسمانی وانچارج ہائیکنگ کلب
پاکستان۔ ایوان محمود ربوہ
پوسٹ کوڈ۔ 35460
فون دفتر 212349-04524
گھر 213089-04524

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ محترمہ امۃ الرحمن صاحبہ صدر لجنہ چک نمبر L-9/128 ضلع ساہیوال تین روز سے فالج کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت یاب کرے۔

ولادت

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب ولد مظفر احمد بھٹی صاحب حال چیانوالی ضلع گوجرانوالہ کو 17 مئی کو خدا تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے بچی کا نام قرۃ العین عطا کیا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ قرۃ العین مکرم محمد صدیق صاحب کارکن وقف جدید دارالعلوم غربی حلقہ صادق کی نواسی ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ بچی کی صحت وتندرستی ودرازی عمر کے لئے دعا کریں۔

محترم مولوی عبدالکریم صاحب وفات پاگئے

○ محترم وکیل التبشیر صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم و محترم مولوی عبدالکریم صاحب ابن مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب حلال پوری برادر مولانا محمد احمد صاحب جلیل لندن میں مورخہ 30۔ مئی 1999ء کو وفات پاگئے۔

آپ چار سال تک بطور مربی سیرالیون مغربی افریقہ میں کام کرتے رہے۔ بعد ازاں وقف سے فراغت کے بعد 1955ء میں مستقل طور پر لندن میں قیام پذیر ہو گئے۔ اور وہاں مختلف جماعتی شعبوں میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مقابلہ مضمون نویسی

○ ششماہی دوم کے لئے مضمون کا عنوان "حضرت مسیح موعود کا بچوں سے حسن سلوک" مقرر ہے۔ مضمون مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ 31۔ جولائی 1999ء ہے۔ ناظمین اطفال زیادہ سے زیادہ اطفال سے مضامین لکھوا کر مرکز بجھوائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سالانہ اجتماع واقفین نو دارالذکر بلاک فیصل آباد

○ مورخہ 23۔ مئی 99ء بروز اتوار واقفین نو دارالذکر بلاک فیصل آباد کا سالانہ اجتماع مدینہ ٹاؤن فیصل آباد شہر میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم چوہدری افتخار اللہ سیال صاحب مرکزی نمائندہ نے افتتاحی دعا کروائی بعد ازاں پروگرام کے مطابق علمی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا اس دوران ضلعی کیریئر پلاننگ کمیٹی کے ارکان نے بچوں کے انٹرویوز لیے۔ وقفہ کے دوران حاضرین کی خدمت میں مشروب پیش کیا گیا۔ اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم ڈاکٹر قدرت اللہ صاحب نائب امیر ضلع فیصل آباد نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عبدالشکور صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ نے سہ ماہی رپورٹ پیش کی اس کے بعد مکرم چوہدری افتخار اللہ سیال صاحب مرکزی نمائندہ اور مکرم ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نے تربیتی تقاریر کیں۔ آخر پر مکرم صدر صاحب اجلاس نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اس اجتماع میں 24 واقفین نو 20 اطفال 15 والدین اور 10 دیگر احباب نے شرکت۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

800 مسلمان گرفتار بھارت کی جنوبی ریاست تامل ناڈو میں پولیس اہلکاروں نے ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے الزام میں 800 مسلمانوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں ممنوعہ اسلامی تنظیم "الامہ" کے 15۔ کارکن بھی شامل ہیں۔ ان افراد کو مختلف علاقوں سے دھماکہ خیز مواد برآمد ہونے کے بعد گرفتار کیا گیا۔

امریکی طیارہ تباہ امریکی ائرلائن کا ایک طیارہ ریاست آرکنساس میں خراب موسم کے سبب حادثے کا شکار ہو گیا حادثہ رن وے پر پیش آیا۔ جو لینڈنگ کرتے ہوئے پول سے ٹکرا گیا۔ جس سے اسے آگ لگ گئی۔ اور وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر دریائے کنساس میں جاگرا۔ طیارہ میں عملہ کے 4۔ ارکان سمیت 147 مسافر سوار تھے۔ 14 نعشیں اور 32 زخمی ہسپتال لائے گئے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔

نائیجیریا میں بدترین فسادات گذشتہ ہفتے گیارہ سال بعد نائیجیریا میں جمہوری حکومت کی بحالی کے ساتھ ہی ملک میں قبائلی فسادات پھوٹ پڑے۔ قبائلی لڑائی کے دوران 200۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ جنوبی نائیجیریا میں حریف قبائل کے درمیان خونریز جھڑپوں میں شدت آگئی ہے۔ بالادستی قائم کرنے کے لئے ایک قبیلے نے دوسرے کی آبادی پر دھاوا بول دیا۔ حکومت نے علاقہ میں مزید فوج بھیج دی ہے۔

جنوبی افریقہ میں انتخابات جنوبی افریقہ کی نسل پرست حکومت کے خاتمہ کے بعد ہونے والے دوسرے انتخابات کے دوران پولنگ کے روز جھڑپوں میں ایک شخص ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ انتخابات میں حکمران جماعت کی واضح کامیابی کا امکان ہے۔

قرضہ معاف جی ایٹ کانفرنس کے فیصلے کے تحت جاپان 4۔ ارب کا قرض معاف کرے گا۔ اسکا اطلاق ان ممالک پر ہو گا جنہیں ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف نے مقروض ترین ملک قرار دیا ہے۔

کینیڈا میں ہلاکتیں برفانی تودا گرنے سے شمال مغربی کینیڈا میں کئی دیہات اس کے نیچے دب گئے اور بیسوں مکان دفن ہو گئے۔ 23۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ سینکڑوں افراد سامان سمیت کر پہلے ہی فرار ہو گئے۔

جنوبی سوڈان میں بغاوت سوڈان کے جنوبی علاقے میں عیسائی جاگیرداروں اور سرکاری فوج میں پھر جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں فوج اور باغیوں میں لڑائی سے 75 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ یاد رہے سوڈان میں 45 برس سے جاری خانہ جنگی 20 لاکھ افراد نگل چکی ہے۔

نیٹو سے پھر غلطی نیٹو کے طیاروں نے کسووو سرحد کے قریب غلطی سے البانوی افواج کی چوکیوں پر بم گرا دیئے چوکی کو نقصان پہنچا ہے لیکن کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ نیٹو کے ترجمان نے کہا ہے کہ سرحدی علاقے میں سرب فوج کی سرگرمیوں کے باعث کارروائی کرنا پڑی۔ مگر غلطی سے بم دوسری طرف جاگرے۔

اسرائیلی کابینہ کا ہنگامی اجلاس جنوبی لبنان پر حزب اللہ کے حملوں کا جواب دینے کیلئے فوجی کارروائی پر غور کرنے کیلئے اسرائیلی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا۔

کسووو کا بحران کسووو بحران کے حل کیلئے بلغراد میں روس جرمنی اور یورپی یونین کے نمائندوں نے کامیاب بات چیت کی ہے۔ جس سے مسئلہ کے سفارتی حال کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔

عراق پر بمباری امریکی اور برطانوی طیاروں نے عراق کی شہری آبادیوں پر بمباری کی۔ عراقی طیارہ شکن توپوں کی فائرنگ سے حملہ آور واپسی پر مجبور ہو گئے۔ جانی نقصان کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا۔

امریکہ دہشت گرد اور قاتل ہے کیوبا کی 8 تنظیموں نے امریکہ کو سینکڑوں بے گناہوں کی اموات اور جارحانہ سیاسی پالیسوں کو ہوا دینے کا ذمہ وار ٹھہراتے ہوئے امریکہ کے خلاف اربوں ڈالر کے ہرجانے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ امریکہ کی عالمی دہشت گردی کی جارحانہ کارروائیوں میں 3476۔ افراد ہلاک اور 2099 زخمی ہوئے۔ کیوبا کے خلاف جنگ شروع کی۔ امریکہ حالات بگاڑنے کا ذمہ دار ہے۔ اس کے تمام افعال دہشت گردی میں آتے ہیں۔

اہرام مصر اہرام مصر کے 4 مقبروں کو مرمت کے بعد آئندہ ماہ عوام کیلئے دوبارہ کھول دیا جائے گا۔

یہودی بستیوں کی تعمیر روس نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کی تعمیر کو فوری طور پر روک دے۔ اس سے قیام امن کے احکامات معدوم ہو رہے ہیں۔

ٹائم میگزین کے خلاف دعویٰ انڈونیشیا کے سابق صدر سوہارتو نے ٹائم میگزین کی اس خبر کی تردید کی ہے کہ آسٹریلیا کے ایک بینک میں ان کے اکاؤنٹ میں 15۔ بلین ڈالر کی رقم موجود ہے۔ اس الزام کے پیش نظر سوہارتو ٹائم میگزین کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر کریں گے۔

سعودی عرب ایران کی حمایت میں سعودی عرب کے شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے ایرانی فوج کو مضبوط بنانے کی حمایت کی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 3- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
4-جون- غروب آفتاب- 7-14
5-جون- طلوع فجر: 3-21
5-جون- طلوع آفتاب 5-00

سرتاج عزیز کا بھارت کا دورہ

پاکستان کے وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے وائس آف جرمنی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ میرے دورے کی تفاصیل کا فیصلہ ہو گیا ہے اور میں چند دنوں تک دہلی جاؤں گا تاکہ کارگل سیکٹر اور کنٹرول لائن پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کو ختم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ میرے دورے کے دوران جو مذاکرات ہوں گے ان میں فی الحال کارگل میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر بات چیت ہوگی۔ تاکہ اس کے بعد سارے مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے ضروری پیش رفت ہو سکے۔ انہوں نے اس بات پر حیرانی کا اظہار کیا کہ بھارت کے اپنے بیانات کے مطابق 500 مجاہدین میں سے 400 مجاہدین مارے جاچکے ہیں تو پھر اس قدر مزید فوج اور گن شپ ہیلی کاپٹر کس مقصد کے لئے بھیجے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پراپیگنڈہ سے سارے مسائل حل نہیں کئے جاسکتے۔

وزیراعظم کی بری فوج کے سربراہ سے ملاقات

پاکستان کی بری فوج کے سربراہ جنرل پرویز مشرف نے وزیراعظم محمد نواز شریف سے ملاقات کی اور انہیں کنٹرول لائن پر ہونے والی لڑائی کے متعلق بریفنگ دی۔ انہوں نے وزیراعظم کو بھارت کی جنگی تیاریوں کے سلسلہ میں بتایا دونوں لیڈروں کی ملاقات میں فیصلہ کیا گیا کہ پاکستان بھارتی جارحیت یا اشتعال انگیزی کا بھرپور جواب دے گا۔ مزید فیصلہ کیا گیا کہ اگر بھارت نے پاکستان کی زمینی یا فضائی حدود کی خلاف ورزی کی تو پاک مسلح افواج دفاعی اقدامات کریں گی۔

سینیٹروں کو حکومت کی طرف سے بریفنگ

ملک کی تمام حکومتی اور دیگر سیاسی پارٹیوں جن میں پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم، اے این پی، بی این ایم، بھی شامل ہیں کو حکومت کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ محمد صدیق کانجو نے بند کمرے میں بریفنگ دی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ سرحدوں کی حفاظت کے لئے تمام ضروری اقدامات کرلئے گئے ہیں۔ اور پاکستانی افواج بھارت کی طرف سے ہر قسم کی جارحیت کا جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ صدیق کانجو اور وزارت خارجہ کے اعلیٰ افسروں نے تمام پارٹیوں کے سینیٹروں کو ان کے سوالات کے جواب دیئے۔ بریفنگ کے دوران ماحول بڑا اچھا اور اطمینان بخش رہا۔ حزب مخالف کے تمام سینیٹر ممبران نے حکومت کے اس اقدام کی تعریف کی اور سب نے کہا کہ وہ سب مل کر بھارت کی ممکنہ جارحیت کا مقابلہ کرنے کو تیار ہیں۔ سینٹ میں حزب مخالف کے لیڈر اعتزاز احسن نے کہا کہ بریفنگ بہت اچھی تھی اور وہ سب اس پر بہت خوش ہیں۔

نجم سیٹھی کی رہائی

حکومت پاکستان کے اٹارنی جنرل چوہدری فاروق نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ حکومت نے نجم سیٹھی کو رہا کر دیا ہے۔ لیکن حکومت قانون کے مطابق کسی کارروائی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ عدالت نے حکومت کے اس بیان کے بعد نجم سیٹھی کی عبوری ضمانت کی درخواست نمٹا دی۔ نجم سیٹھی کی بیوی جگنو محسن نے صحافیوں کو بتایا کہ دراصل سیٹھی کے خلاف کوئی مقدمہ ہی نہیں تھا۔ نجم سیٹھی کے وکیل خالد رانجھا نے اس خوف کا اظہار کیا کہ حکومت نجم سیٹھی کو دوبارہ کسی اور مقدمہ میں پکڑ لے گی اس لئے عدالت حکومت کو پابند کرے کہ اسے گرفتار کرنے سے پہلے عدالت کو اطلاع مہیا کرے لیکن عدالت نے اس درخواست کو نامنظور کرتے ہوئے کہا کہ عدالت حکومت کو کسی قانونی کارروائی سے نہیں روک سکتی البتہ اس نکتہ کے متعلق سماعت جاری رہے گی کہ آئی ایس آئی کو عام شہری کو گرفتار کرنے کا حق حاصل ہے یا نہیں۔

نیوز ویک اور ٹائم کی رپورٹیں

مشہور امریکی جریدہ نیوز ویک نے اپنی تازہ اشاعت میں بیان کیا ہے کہ آزاد کشمیر کے بارڈر پر ہونے والی لڑائی میں مجاہدین کو بھیجنے کی کارروائی آئی ایس آئی نے نواز شریف کے علم یا اجازت کے بغیر ہی کی ہے۔ نیوز ویک کی اطلاع کے مطابق موجودہ موسم گرما شروع ہونے پر جب برف پگھلی اور بھارتی فوجی بلندیوں پر اپنی چوکیوں کو واپس جانے لگے تو ان کو علم ہوا کہ ان کی چوکیوں پر تو مجاہدین نے قبضہ کر رکھا ہے۔ جس سے یہ سارا جھگڑا شروع ہوا جریدہ کا کہنا ہے کہ ایک خطرناک امکان یہ بھی ہے کہ کسی تیسرے فریق نے ان دونوں ایٹمی طاقتوں کو جنگ کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔